ازعدالت عظمی

یوپی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن تھیرو اٹس منیجنگ ڈائریکٹر اور دیگر

بنام

گوبردھن اور دیگر

20 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس]

سروس کا قانون:

یو۔پی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن – پیک سیزن کے دوران یا کنڈکٹرز کی معطلی کے دوران یا 15 دن یا ایک ماہ کے لیے چھٹی کی خالی جگہ کے خلاف بھرتی ہونے والے امیدواروں کی انتظار کی فہرست – اخبارات میں اطلاع کے بعد تقرری – غیر حاضر بزرگوں کی پیروی نہ کرنے اور جونیئرز کے تقرر کے سلسلے میں – مدعا علیہ کا تقرر نہیں کیا گیا حالانکہ اس کے کچھ جونیئرز کو مقرر اور باقاعدہ کیا گیا تھا – دائررٹ پٹیشن – ہائی عدالت نے کارپوریشن کو اسے مقرر کرنے کی ہدایت کی – اپیل پر، انتظار کی فہرست کے طریقہ کار کو منسوخ کرنے کے بعد، اگرچہ کسی کو حق حاصل نہیں ہے، ویٹنگ لسٹ میں شامل افراد کو اس حقیقت کے پیش نظر قواعد کے مطابق غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کے جونیئرز کو تقرری مل گئی اور انہیں باقاعدہ بھی کیا گیا – اپیل کارپوریشن نے مدعا علیہ کے معاملے پر غور کرنے کی ہدایت کی۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12286 آف 1996۔

1993 کے ڈبلیو پی نمبر 6727 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 31.8.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پردیپ مشرا

جواب دہندگان کے لیے ایس کے بھٹاچاریہ اور پی کے جین

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے 31 اگست 1995 کو تحریری عرضی 6727 / 93 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ سال 1980 میں بھرتی کے لیے اپیل کارپوریشن کے علاقائی منیجر نے 414 امیدواروں کی انتظار کی فہرست تیار کی تھی جنہیں پیک سیزن کے دوران یا کسی کنڈکٹر کی معطلی کے دوران یا 15 دن یا ایک ماہ کے لیے چھٹی کی خالی جگہ کے خلاف بھرتی کیا جائے گا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ فہرست 1980.81، 1981.82 اور 1982– 83 کے لیے جاری رہی۔ تقرریاں پیک سیزن کے دوران اخبارات میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کی جاتی تھیں اور جو بھی 7 دن کے اندر آئے گا اسے تقرری دی جائے گی۔ اس کے بعد، غیر حاضر افراد کے سلسلے میں، تقدم پر عمل نہیں کیا جا رہا تھا اور جونیئرز کو تقرری دی گئی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تقدم فہرست میں رکھے گئے امیدواروں میں سے ایک ہے۔ چونکہ انہیں اطلاع موصول نہیں ہوئی تھی، اس لیے وہ پیک سیزن کے دوران شامل نہیں ہوئے۔ انہوں نے 1993 میں اپنی غیر تقرری کو چیلنج کرتے ہوئے ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ انہوں نے یہ درخواست کی کہ ان کے جونیئر پہلے ہی مقرر کیے جا چکے ہیں اور ان میں سے کچھ کو باقاعدہ بھی کر دیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ نے اس دلیل کو قبول کر لیا ہے اور اسے کنڈکٹر کے عہدے پر مقرر کرنے کی ہدایت دی ہے کیونکہ اس کے کچھ جونیئرز کا تقرر ہونا تھا، اس طرح یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

کارپوریشن کے فاضل وکیل جناب پردیپ مشرا نے دعوی کیا ہے کہ کارپوریشن نے پیک سیزن وغیرہ کے دوران ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے انتظار کی فہرست کا اصول تیار کیا ہے۔ سال 1980 کے لیے ویٹ لسٹ درحقیقت 19 جولائی 1980 میں منسوخ کر دی قابل تھی۔ منسوخی کے خلاف دائر کی جانے والی رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے 1983 میں پہلی بار 1988 کے بعد سے رٹ پٹیشن دائر کی تھی، ویٹ لسٹ کے طریقہ کار کو ختم کر دیا گیا ہے اور اس لیے عدالت عالیہ یہ ہدایت دینے میں جائز نہیں تھی۔ مدعا علیہ کے قابل وکیل شری بھٹاچاریہ نے دلیل دی کہ چونکہ اس علاقے میں اخبار کی کوئی گردش نہیں تھی جس میں وہ رہ رہے تھے اس لیے وہ اخبار کی اشاعت نہیں دیکھ سکتے تھے؛ اس کے نتیجے میں وہ حاضر نہیں ہو سکے اور اس عہدے پر شامل نہیں ہو سکے؛ لیکن چونکہ ان کے جونیئرز کی تقرری ہوئی اور ان میں سے کچھ کو باقاعدہ بھی کر دیا گیا، اس لیے وہ بھی اسی فائدے کا حقدار رہے۔ اگرچہ ہمیں شری پردیپ مشرا کی اس دلیل پر زور ملتا ہے کہ امیدواروں کو اس عہدے پر کوئی حق نہیں ہے کیونکہ وہ ویٹنگ لسٹ میں ہیں، چونکہ کارپوریشن نے پہلے ہی کچھ جونیئرز کو مقرر کر دیا ہے جو ویٹنگ لسٹ میں ہیں، لازمی طور پر اس طریقہ کار پر عمل کرنے سے پہلے، انہیں ان امیدواروں کو اطلاع دینی چاہیے تھی جنہیں انتظار کی فہرست میں رکھا گیا تھا۔ اگر پھر بھی وہ حاضر نہیں ہوتے ہیں، تو یہ مانا جا سکتا ہے کہ انہوں نے تقرری کا حق معاف کر دیا ہے۔ لیکن اس معاملے میں، یہ ہو سکتا ہے کہ ویٹنگ لسٹ میں موجود امیدوار اس توقع کے تحت تھا کہ اسے کارپوریشن سے تقرری کا آرڈر ملے گا جب بھی خالی جگہ پیدا ہوگی اور شاید وہ اخبار نہیں پڑھ سکتا تھا، حالانکہ شائع ہوا تھا۔ ان حالات میں، ہم سوچتے ہیں کہ انتظار کی فہرست کے طریقہ کار کی منسوخی کے بعد، اگرچہ کسی کا کوئی حق نہیں ہے؛ جو لوگ ویٹ لسٹ میں تھے ان پر قواعد کے مطابق غور کرنے کی ضرورت ہے اس حقیقت کے پیش نظر کہ ان کے جونیئرز کو تقرری مل گئی تھی اور انہیں باقاعدہ بھی کیا گیا تھا۔ لہٰذا، اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مدعا علیہ کے معاملے کو ایک خصوصی کیس کے طور پر غور کرے اور طریقہ کار کے مطابق

تقرری کرے۔

کوئی بھی دوسرے شخص، جس نے عدالت سے رجوع نہیں کیا تھا یا عدالت سے دیر سے رجوع کرے گا، کسی بھی راحت کا حقدار نہیں ہوگا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document